Environmental & Social Management Framework (ESMF)

ماحولیاتی و معاشرتی بندوبست کا لائحہ عمل (ای ایس ایم ایف)

اپریل ۲۰۰۹ء

(خلاصہ)

۱۔ تعارف (Introduction)

پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ (پی پی اے ایف)، حکومت پاکستان کی سرپرستی اور ورلڈ بنک اور دیگر بین الاقوامی امدادی اداروں کی مالی معاونت سے چلنے والا ملک کا ایک سرکردہ ادارہ ہے۔ اپنے مقاصد کے حصول کے لیے یہ ادارہ غیر سرکاری تنظیموں کی شراکت سے انہیں چھوٹے قرضہ جات، پانی، انفراسٹرکچر کی سہولیات، صحت، تعلیم اور روزگار کی فراہمی کے لیے مالی اور تکنیکی معاونت فراہم کرتا ہے۔

''ماحولیاتی اور معاشرتی بندوبست کا لائحہ عمل (ای ایس ایم ایف)'' نامی اس کتابچہ کو تیار کرنے کا مقصد ماحولیاتی اور معاشرتی تجزیہ کاری کے ایسے قواعد وضوابط متعارف کرواتا ہے جن سے پی پی اے ایف اور اس کی شراکتی تنظیموں کو ماحولیاتی اور معاشی تجزیہ کاری کیلئے رہنمائی میسر آسکے۔

ان قواعد کی مدد سے اب پی پی اے ایف کی معاونت سے بنائے گئے منصوبہ جات کے ماحول ور معاشرتی زندگی پر اثرات کا جائزہ لینا ممکن ہو سکے گا۔

۲۔ ماحولیاتی/معاشرتی درجہ بندی اور جائزہ

(Environmental/Social Screening and Assessments)

۱.۲ ماحولیاتی/معاشرتی درجہ بندی (Environmental/Social Screening)

ای ایس ایم ایف کو تحریر کرتے وقت مندرجہ ذیل اصولوں اور ہدایات کو مدنظر رکھا گیا ہے:

* پاکستان ماحولیاتی ایکٹ ۱۹۹۷ اور ماحولیاتی جائزے کا طریقہ کار ۱۹۹۷ کی ہدایات کے مطابق منصوبوں کے ماحولیاتی جائزہ کی درجہ بندی کی جائے مثلاً ابتدائی ماحولیاتی معائنہ (IEE) اور ماحولیاتی دباؤ کا جائزہ (EIA) وغیرہ
* مختلف جغرافیائی حدود میں منصوبوں پر عملدرآمد کے ماحولیاتی اور معاشرتی دباؤ کا انفرادی اور اجتماعی جائزہ
* پی پی اے ایف کے ناقابلِ امداد منصوبوں کی فہرست
* ورلڈ بنک کے ماحولیاتی اور معاشرتی جائزے کی ہدایات

۲.۲ ماحولیاتی/معاشرتی جائزہ (Environmental/Social Assessments)

ماحولیاتی اور معاشرتی درجہ بندی کو مدنظر رکھتے ہوئے ESMF پی پی اے ایف کے منصوبوں کے لئے چار طرح کے ماحولیاتی اور معاشرتی جائزے تجویز کرتا ہے۔

i. **ماحولیاتی مطالعہ (Environmental Review - ER)**: اس میں ایسے منصوبے شامل ہونگے جو کم از کم ماحولیاتی اثرات والے منصوبوں کے زمرے میں آتے ہیں۔ ایسے منصوبوں کے منفی اثرات کے تدارک کے اقدامات اور ان کے اخراجات منصوبے کی لاگت میں شامل ہوں گے اور ان کا تدارک منصوبوں پر عملدرآمد کے ساتھ ساتھ کیا جائے گا اور آخری مرحلے میں محرک خود اس کی تصدیق بھی کرے گا۔

ii. **معاشرتی مطالعہ (Social Review - SR)**: اس سے مراد معاشرتی نقطۂ نظر سے کسی بھی منصوبے کا ابتدائی تجزیہ اور اس کو لاحق خطرات کی نشاندہی ہے۔

iii. **مربوط ماحولیاتی مطالعہ (Integrated Environmental Review - IER)**: اس مطالعہ کے زمرے میں وہ تمام منصوبے آتے ہیں جن کے انفرادی اور اجتماعی ماحولیاتی اثرات پی پی اے ایف کے درج بالا معمولی اثرات کے منصوبوں سے قدرے زیادہ ہوں۔ اس تجزیہ کاری کیمطابق ان منصوبوں کے لئے ایک تصدیق نامہ جاری کیا جائے گا کہ ماحولیاتی معیار پر اس کے کم از کم اثرات مرتب ہوں گے۔ ایسے منصوبوں کے لیے بھی تدارک کے اقدامات اور ان پر اُٹھنے والے اخراجات منصوبہ کی لاگت میں شامل ہوں گے۔ اور منصوبہ پر عملدرآمد کے مختلف مرحلوں میں اس پر عملدرآمد ہوگا۔ آخری مرحلے میں محرک اس کی تصدیق کرے۔

iv. **ابتدائی ماحولیاتی معائنہ (Initial Environmental Examination - IEE)**: پاکستان ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 1997 کیمطابق "ابتدائی ماحولیاتی معائنے" کا مقصد مجوزہ پراجیکٹ کے واضح نظر آنے والے اثرات کے معیار اور مقدار کا تجزیہ کرنا ہے جس سے یہ پتہ چل سکے کہ کیا اس کے کوئی ممکنہ منفی اثرات بھی ہوں گے جن کے لیے اس پراجیکٹ کے ماحولیاتی دباؤ کا جائزہ مقصود ہو۔

پی پی اے ایف کی معاونت سے بننے والے تمام منصوبوں کا آئی ای ای پاکستان ماحولیاتی معائنہ کے طریقہ کار 1997 کے تحت کیا جائے گا۔

v. **ماحولیاتی دباؤ کا جائزہ (Environmental Impact Assessment - EIA)**: پاکستان ماحولیاتی ایکٹ 1997 کے ضوابط کے مطابق ایسے ماحولیاتی جائزہ میں درج ذیل اقدامات اٹھانا ضروری ہیں:

(ا) مواد، معلومات اکٹھا کرنا (ب) ممکنہ اثرات کے معیار اور مقدار کی پیش بینی (ج) متبادلات کا موازنہ

(د) تدارک اور تلافی کے اقدامات (ر) ماحولیاتی انتظام اور تربیت کا منصوبہ (ز) نگرانی کے انتظامات

(س) تجاویز وغیرہ

vi. **معاشرتی دباؤ کا جائزہ (Social Impact Assessment - SIA)**: اس جائزہ کا مقصد کسی پراجیکٹ کے معاشرتی زندگی پر اثرات کا جائزہ لینا ہے تا کہ اس سے اس جگہ پر بسنے والے تمام لوگ مستفید ہوں اور ان پر کم از کم منفی اثرات مرتب ہوں۔

ایس آئی اے ان تمام پراجیکٹ کے لیے ہوگا جن کا ای آئی اے درکار ہے البتہ جن منصوبوں کے اثرات کم ہوں گے ان کے لیے SIA بھی زیادہ پیچیدہ نہیں ہوگا۔

پی پی اے ایف کے مختلف منصوبوں کی ماحولیاتی/معاشرتی جانچ کی درجہ بندی جدول۔ا میں دی گئی ہے۔

جدول۔۱ پی پی اے ایف کے مختلف منصوبوں کی ماحولیاتی/معاشرتی جانچ کی درجہ بندی

نمبر شمار	منصوبوں کی اقسام	مخصوص منصوبے	ماحولیاتی درجہ بندی کے ضوابط				
			ER/SR	IER	IEE	EIA	SIA
۱	آب پاشی اور پینے کے پانی کے منصوبے						
		۔ٹیوب ویل۔ پینے کے پانی کا		√			
		۔ٹیوب ویل برائے آب پاشی (نہری علاقے)	√				√
		۔ٹیوب ویل برائے آب پاشی (غیر نہری علاقے)		√			√
		۔ہاتھ سے چلنے والے نلکے	√				√
		۔کنوئیں	√				
		بارشی پانی کے تالاب	√				
		۔چیک ڈیم	√				
		۔تاخیرِ عمل ڈیم		√			√
		۔پانی کے تالاب	√				
		۔نہر (پہاڑی علاقے (<2' X 3')	√				
		۔کھالے (نئے، بحالی، تہہ بندی)	√				
		۔کاریز	√				
		زمین کی ہمواری (برائے آب پاشی)	√				
۲	تکنیکی جدّتوں کے منصوبے						
		۔پن چکیاں (جوکہ بلوچستان اور سندھ کے ساحلی علاقوں میں ہیں)		√			√
		۔پن بجلی گھر (۵۰۰ کلوواٹ سے کم)		√			
		۔پن بجلی گھر (۵۰۰ کلوواٹ سے ا میگاواٹ کم)			√		√
		۔پن بجلی گھر (ا میگاواٹ سے زیادہ)				√	√
		۔نمکیات کے اخراج کا پلانٹ	√				√
		۔بائیوگیس پلانٹ	√				√
		۔شمسی توانائی کا نظام	√				
		۔بہتر کارکردگی والے چولھے	√				
۳	ٹرانسپورٹ اور نقل و حمل کے منصوبے						
	الف۔ گاؤں کے اندر						
		۔پلیاں	√				
		۔گلیوں کی پختگی (اینٹوں کی سولنگ یا کنکریٹ)	√				√
	ب۔ گاؤں کے باہر						
		۔پل		√			√
		۔حفاظتی بند	√				√
		۔رابطہ سڑکیں (میدانی علاقوں کے لئے)	√				√
		۔رابطہ سڑکیں (پہاڑی علاقوں کے لئے)		√			√
۴	گندے پانی کے نکاس کا انتظام						
		۔نکاسی آب (لیٹرین، ٹی چیمبر، نالیاں)		√			√
۵	دوسرے منصوبہ جات						
		۔کوڑا کرکٹ کو ٹھکانے لگانے کا بندوبست	√				√
		۔قدرتی زرائع کی منصوبہ بندی کے منصوبے	√				√
		۔حفاظتی لائٹ	√				
		۔جیٹی (Jetty)	√				√
۶	مربوط منصوبے						
		۔مربوط ترقیِ دیہہ کے منصوبے		√			√
		۔خشک سالی سے نبٹنے اور مستعدی کے منصوبے (DMPP)				√	√
۷	معاشرتی شعبوں کی ترقی						
		۔سکول/مدرسہ	√				√
		۔بنیادی مراکزِ صحت/شفاء خانے	√				√
۸	منصوبے بذریعہ قرضہ جات (مائیکروفنانس)						
		۔زراعت/بوائی، کٹائی، مال مویشی، مرغبانی	√				
		۔ماہی گیری	√				
		۔تجارت/خوردہ فروشی/چھوٹے پیمانے پہ تجارت	√				
		۔دست کاری/چھوٹی صنعتیں	√				
		۔خوراک/زرعی عوامل	√				
		۔زرعی اجناس کی بوائی اور تجارت	√				
		۔کارخانہ/چھوٹے پیمانے کی انجینئرنگ/ورکشاپ	√				√
		۔چھوٹا کاروبار	√				

* بیان کردہ مسودہ برائے ماحولیاتی جانچ یہ سمجھتے ہوئے مرتب کیا گیا ہے کہ منصوبہ بندی کے دوران مختلف ماحولیاتی اثرات کو مدّنظر رکھا گیا ہوگا. ان اثرات میں زیرِ زمین پانی کی کمی اور زمین اور ہوا کی آلودگی شامل ہیں. جہاں یہ تدارکی تدابیر درکار ہوں اور تجویز کردہ منصوبہ اس طرح کی حالت کو تبدیل کرنے میں ناکام دکھائی دے تو ایسے منصوبے کو منظور نہ کیا جائے. ایسے منصوبوں کے مجموعی اثرات کو سالانہ ماحولیاتی جانچ کے دوران پرکھا جائے اور علاقے سے متعلق تدارک کی تدابیر عملدرآمد کیلئے تیار کی جائیں.

۳۔ حکمت عملی برائے ترویج اور نفاذ (Dissemination & Enforcement Strategies)

پی پی اے ایف کی طرف سے اس ای ایس ایم ایف کی ترویج کرنا اور اس کو عملی جامہ پہنانا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل کثیر جہتی حکمتِ عملی ترتیب دی گئی ہے:

۳۔۱ حکمت عملی برائے ترویج (Dissemination Strategies)

* ماحولیاتی اور معاشرتی جائزہ کے لئے پی پی اے ایف اور شراکتی تنظیموں کی استطاعت میں اضافہ کرنے کا بندوبست.
* مجوزہ عملی منصوبہ کی بنیاد پر ماحولیاتی ترویج اور تربیتی پروگرام کا انعقاد
* قومی اور صوبائی سطح پر ماحولیاتی تحفظ کے اداروں کے ساتھ رابطہ کاری

۳۔۲ حکمت عملی برائے نفاذ (Enforcement Strategies)

پی پی اے ایف اور شراکتی تنظیموں کی استطاعت میں اضافے کو زیرِ نظر رکھتے ہوئے ماحولیاتی اور معاشرتی رپورٹ اور جائزہ کا انعقاد مندرجہ ذیل لائحہ عمل کے تحت کیا جائے گا:

* ماحولیاتی /معاشرتی رپورٹنگ کے نظام کی تجدید
* داخلی، عمومی جائزہ بذریعہ پی پی اے ایف کے شعبہ جات اور ماحولیاتی و معاشرتی مینجمنٹ گروپ (ای ایس ایم جی. ESMG)
* ای ایس ایم ایف کی عمل درآمد کا سالانہ جائزہ کسی ممتاز ماحولیاتی ترقیاتی ادارہ سے کروایا جائے گا.

۴۔ ترویج اور نفاذ کا لائحہ عمل (Dissemination & Enforcement Action Plan)

۴۔۱ ترویج کا لائحہ عمل (Dissemination Action Plan)

ای ایس ایم ایف کی ترویج جامع تقریبات بشمول سیمینار، ورکشاپ، اور گول میز کانفرنسوں کے ذریعے سے تمام دلچسپی رکھنے والے متعلقہ اداروں کی شمولیت سے کیا جائے گا۔ یہ چار کا سالانہ لائحہ عمل مندرجہ ذیل کاموں کا احاطہ کرے گا:

(الف) منتخب ماحولیاتی عنوانوں پر ایک سیمینار، ای ایس ایم ایف کی تکمیل پر ایک قومی ورکشاپ اور کامیاب منصوبوں کی تمثیل نمائی اور ایک گول میز مباحثہ۔

(ب) شراکتی تنظیموں کے صوبائی جال کے تعاون سے منتخب مسائل پر صوبائی سطح کی ایک ورکشاپ اور

(ج) شراکتی تنظیموں کی زیرِ انتظام دو داخلی ماحولیاتی ورکشاپوں کا انعقاد

علاقائی تربیتی ورکشاپوں سے تربیت یافتہ مرکزی ماحولیاتی افراد فاضل معلم کے طور پر اپنی خدمات سرانجام دیں گے۔

ان تقریبات میں شرکت کی دعوت تمام متعلقہ اداروں کو دی جائے گی اور کاروائی کی رپورٹ تمام شرکاء میں تقسیم کی جائے گی۔ مزید برآں، مخصوص ماحولیاتی اور معاشرتی مسائل پر کتابچے کثیر تعداد میں چھپوا کر شراکتی تنظیموں میں تقسیم کیے جائینگے اور ممبر تنظیموں کے ذریعے برقی خطوط (E-Alerts) کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

۴.۴ نفاذ کا لائحۂ عمل (Enforcement Action Plan)

مندرجہ بالا پیش کئے گئے نفاذ سے متعلق تراکیب کو مدِ نظر رکھتے ہوئے نفاذ کا عملی منصوبہ درج ذیل ہے:

(الف) ماحولیاتی رمعاشرتی اطلاعاتی نظام (MIS) کا قیام: اس کا مقصد شراکتی تنظیموں کو یہ باور کروانا ہے کہ ای ایس ایم ایف کی ہدایات پر عملدر آمد لازمی ہے اور ان شراکتی تنظیموں سے تجویز کردہ خاکہ پر رپورٹ جمع کروانا لازم ہوگا۔ ان رپورٹس کی بنیاد پر ماحولیاتی ومعاشرتی مینیجمنٹ گروپ (ای ایس ایم جی) جامع سہ ماہی رپورٹس تیار کرے گا۔

(ب) پی پی اے ایف کی طرف سے باقاعدہ داخلی نگرانی: پی پی اے ایف کے مختلف یونٹوں کی طرف سے جاری کردہ سہ ماہی داخلی نگرانی کی رپورٹ کی بنیاد پر ای ایس ایم ایف کے اطلاق سے متعلق ایک جامع سہ ماہی رپورٹ تیار کرنا ای ایس ایم جی ذمہ داری ہوگی۔

(ج) سالانہ ماحولیاتی رمعاشرتی انتظامی رپورٹ: ایک آزاد ادارے کے ذریعیای ایس ایم ایف کی سالانہ ماحولیاتی اور معاشرتی نگرانی اور جانچ پڑتال کی رپورٹ تیار ہوگی، جو کہ تمام شراکتی تنظیموں اور متعلقہ اداروں میں تقسیم کی جائے گی۔

۵۔ ادارہ جاتی انتظامات (Institutional Arrangements)

ای ایس ایم ایف پر موثر عمل درآمد کے لئے تین قسم کے ادارہ جاتی انتظامات کئے جائیں گے۔

۱.۵ ماحولیاتی اور معاشرتی انتظامی گروپ (ESMG) کا قیام

ای ایس ایم ایف کا اطلاق ایک کُل وقتی اور ماہر عملہ پر مشتمل ایک ماحولیاتی ومعاشرتی انتظامی گروپ (ای ایس ایم جی) کے ذریعے کیا جائیگا، جو کہ پی پی اے ایف میں مناسب جگہ پر تشکیل کیا جائے گا۔ اس گروپ کی اہم ذمہ داریاں درج ذیل ہوں گی:

* ''پرچار اور نفاذ کی ترکیب اور عملی منصوبہ'' کا اطلاق
* ای ایس ایم ایف میں دیے گئے اصول وضوابط کیمطابق اس بات کو یقینی بنانا کہ ماحولیاتی تدارک شراکتی تنظیموں کے منصوبوں میں شامل ہو۔
* ای ایس ایم ایف کے اطلاق سے متعلق دعووں کی موقع پر تصدیق
* سہ ماہی اطلاق اور سالانہ ماحولیاتی رپورٹ کی تیاری
* ماحولیاتی مواد مرتب کرنا اور اُسے موجودہ جغرافیائی اطلاعاتی نظام (GIS) سے مربوط کرنا۔
* ای ایس ایم ایف کے موثر اطلاق کے لیے پی پی اے ایف کے مختلف یونٹوں کے ساتھ رابطہ
* سالانہ خارجی نگرانی کے لیے آزاد ماحولیاتی نگران کے ساتھ رابطہ

۲.۵ شراکتی تنظیموں میں ماحولیاتی رمعاشرتی انتظامی پیشہ وارانہ عملہ کی تعیناتی

* درمیانی اور بڑی شراکتی تنظیموں کے لئے یہ لازمی ہوگا کہ وہ اپنی تنظیم میں ماحولیاتی منتظم رنائب منتظم کی ایک آسامی پیدا کریں البتہ چھوٹی شراکتی تنظیمیں اپنے موجودہ CPI رابطہ کار کو بحیثیت ماحولیاتی مرکزِ شخص (Focal Person) نامزد کریں گی۔
* تنظیموں کا ماحولیاتی عملہ منصوبوں کی تجاویز میں ای ایس ایم ایف کی ہدایات کو شامل کرنے، منصوبوں میں دیے گئے ماحولیاتی تدارک کا اطلاق کرنے، باقاعدہ ماحولیاتی نگرانی کرنے اور نگرانی کی رپورٹس ای ایس ایم جی کو جمع کرانے کا ذمہ دار رہوگا۔

* ای ایس ایم جی سالانہ ماحولیاتی اورمعاشرتی نگرانی رتجزیہ نگاری ایک ممتاز اور قابل ماحولیاتی ادارے کوسونپی جائے گی.

یہ ادارہ تفصیلی دفتری اور میدانی تحقیقات کی بنیاد پر ای ایس ایم اے ماحولیاتی اور سماجی انتظامی ڈھانچے اور ای ایس ایم ایف کے خاکہ اور اجزاء میں بہتری کے لیے سفارشات پیش کرے گا.

٦۔ ماحولیاتی رمعاشرتی انتظامی اخراجات

ماحولیاتی اخراجات، ماسوائے افرادی قوت کے اخراجات کے، دوطرح کے اخراجات پر مشتمل ہونگے یعنی ماحولیاتی تجزیہ اور مادی اخراجات.

جامع ای ایس ایم ایف کے اطلاق کا بجٹ درج ذیل ہوگا:

جدول۔۲ پانچ سالہ مختصر تخمینہ (پاکستانی روپے)

نمبر شمار	مصارف کی تفصیل	رقم (ملین میں)
۱۔	برائے تحفظ ماحول*	۔
۲۔	ماحولیاتی ومعاشرتی مینجمنٹ گروپ	۳۰
۳۔	حکمت عملی برائے پر چارو نفاذ اور عملی منصوبے کا تخمینہ	۱۵
۴۔	بیرونی تجزیہ کاری	۲۵
	کُل لاگت	**۷۰**

*تحفظ ماحول کی رقم، (جز۔۱) کُل منصوبہ اساس اور بڑے مائیکرو فنانس کے منصوبوں کا ۳ فیصد ہوگی۔